سوال

(169) عورت کا اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کراچی سے عبدالمجید نے بذریعہ فون سوال کیا ہے کہ آپ نے عید نمبر اہلحدیث میں عورت کے متعلق لکھا ہے کہ وہ خود قربانی کر سکتی ہے اس سلسلہ میں آپ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق ذکر کیا ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو قربانی کرنے کا حکم دیا کرتے تھے ۔بخاری کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن تلاش بسیار کے باوجود مجھے بخاری سے یہ روایت نہیں ملی براہ کرم نشاندہی کر دیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کو امام ،بخاری رحمة اللہ علیہ نے معلق طور پر ذکر کیا ہے ملاحظہ ہو(صحیح بخاری : الاضاحی 5559 سے پہلے) اس معلق روایت کے متعلق حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس روایت کو امام حاکم رحمة اللہ علیہ نے اپنی مستدرک میں سعید بن مسیب رحمة اللہ علیہ کے طریق سے موصولاً بیان کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیٹیوں کو کہا کرتے تھے کہ اٹھو اور اپنی قربانیوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرو۔ اس کی سند بھی صحیح ہے ۔(فتح الباری : 10/25)

علامہ عینی رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ عورت اپنی قربانی کو خود ذبح کر سکتی ہے بشرطیکہ وہ اچھی طرح ذبح کر سکتی ہو اور اس میں کوئی قباحت نہیں ہے ۔(عمدة القاری : 4/562)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:197